سوال

(30) زکاۃ کے مال سے دینی کتب خریدنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر ہم بیت المال بنادیں اوراس میں زکوۃ فطر قربانی کی کھال کا پشتہ جمع کریں اوراس بیت المال کی رقم سے کتاب وغیرہ منگائیں توکیا ہم اہل نصاب اس کتاب کوپڑھ کراس سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی کتابوں سے نہ ان لوگوں کوفائدہ اٹھانا جائز ہوگا جن کی زکوۃ وفطر اورچرم قربانی کی قیمت سے یہ کتابیں خرید جائیں اورنہ دوسرے اہل نصاب کواپنے صدقہ وزکوۃ سے خود فائدہ اٹھانا بالاتفاق ممنوع وناجائز ہے۔ فرمایا العائدفی صدقتہ کالکلب یعودفی قیئہ اورفرمایا لاتعدفی صدقتک (1)اس طرح دوسرے اغنیاء واہل نصاب کےلئے بھی زکوۃ وفطرہ حلال نہیں "اِلَّا لِخَمسَةٍ: لِعَامِلٍ عَلَيهَا، اَو لِغَازٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، اَو لِغَنِيٍّ اشتَرَاهَا بِمَالِهِ، اَو فَقِيرٍ تُصُدِّقَ عَلَيهِ فَاَهدَاهَا لِغَنِيٍّ، اَو غَارِمٍ (احمد ابوداود ابن ماجہ حاکم (2)

زکوۃ کے آٹھ مصرف بیان کیےگئے ہیں :

إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلفُقَراءِ وَالمَسٰكينِ وَالعٰمِلينَ عَلَيها وَالمُؤَلَّفَةِ قُلوبُهُم وَفِى الرِّقابِ وَالغٰرِمينَ وَفى سَبيلِ اللَّهِ وَابنِ السَّبيلِ فَريضَةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَليمٌ حَكيمٌ ٦٠ ... سورة التوبة

اوریہی فطرہ کے مصارف بھی ہیں انحضرتﷺ نے فطرہ کوزکوۃ فرمایا: فمن أداہا قبل الصلوۃ فہی زکوۃ مقبولۃ: پس زکوۃ وفطر کوان کے مصارف ثمانیہ میں پہنچانا چاہئے۔ اوراس معاملہ میں بہت احتیاط برتنی چاہیۓ چرم قربانی کے مستحق ومصرف فقراء مساکین ہیں۔ حضرت علی فرماتے ہیں "أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنهُ أَخبَرَهُ: «أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللہُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَن يَقُومَ عَلَى بُدنِهِ، وَأَن يَقسِمَ بُدنَهُ كُلَّهَا، لُحُومَهَا وَجُلُودَهَا وَجِلاَلَهَا، وَلاَ يُعطِيَ فِي جِزَارَتِهَا شَيئًا».بخاری مسلم

قال الامیر الیمانی: دل الحدیث يَتَصَدَّقَ بِالجُلُودِ وَالجِلَالِ كَمَا يَتَصَدَّقَ بِاللَّحمِ وَأَنَّهُ لَا يُعْطِى الجَزَّارَ مِنهَا شَيئً

کھال کی قیمت اپنے مصرف میں لانا ہرگز جائز نہیں ہے فرمایا من باع جلد اضحیتہ لینفق قیمتہ علی نفسہ) فلااضحیہ لہ (بیہقی فی السنن الکبری والحاکم فی تفسیر سورۃ الحج) ہاں فروخت کئے بغیر چرم قربانی کواپنے مصرف میں لانا مثلا بستر اورتکیہ بنانا بیگ وصندوق وڈول ومشک وغیرہ بنواکراس سے فائدہ اٹھانا بالاشبہ جائز درست ہے۔

عن ابی سعید ان قتادۃ بن النعمان اخبرہ ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قام فقال : انی کنت امر تکم الحدیث وفیہ : واستمتعوا جلودہا والاتبیعوہا (الخ احمد 4/15)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 76

محدث فتویٰ